بین الاقوامی سیرت کانفرنس
اسلام آباد

حسب روایت اس سال بھی اسلام آباد میں وزارت مذہبی امور کے زیر اہتمام ۱۲ ، ۱۳ ربیع الاول کو سیرت کانفرنس کا اہتمام کیا گیا ۔ اس مرتبہ یہ کانفرنس بین الاقوامی سطح پر منعقد کی گئی ، چنانچہ اس کانفرنس میں ملکی علماء و فضلاء کے علاوہ بیس اسلامی ممالک کے مندوبین نے شرکت کی جن میں بعض وزراء اور چند معروف اہل علم و تحقیق بھی شامل تھے ۔ اور انہوں نے پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر ایمان افروز مقالات پڑھے ۔

نمائش کتب سیرت
زیر اہتمام
ادارہ تحقیقات اسلامی

۱۹۸۳ء ربیع الاول کے مہینہ میں ادارہ تحقیقات اسلامی نے وزارت مذہبی امور کے تعاون سے کتب سیرت کی نمائش کا اہتمام کیا تھا ۔ اس سال پھر ادارہ نے اس نمائش کا اہتمام اس اختصاص کے ساتھ کیا کہ اس مرتبہ صرف چودھویں صدی ہجری میں لکھی جانے والی کتب سیرت کو نمائش میں شامل کیا گیا ۔

۱۲ ربیع الاول مطابق ۲٦ نومبر صدر پاکستان نے اس نمائش کا باقاعدہ افتتاح کیا ۔ امام مسجد حرام جناب محمد بن عبداللہ السبیل بھی صدر کی معیت میں اس افتتاحی تقریب میں شریک ہوئے ۔ اس دفعہ نمائش میں شامل کتب کی تعداد تین ہزار آٹھ سو تھی ، جنھیں

مختلف عنوانات کے تحت تقسیم کر دیا گیا تھا تاکہ شائقین کتب آسانی کے ساتھ جائزہ لے سکیں ، تین دسمبر ۱۹۸۵ء تک جاری رہنے والی اس نمائش کتب کو دیکھنے کیلئے تشریف لانے والوں کی تعداد ایک محتاط اندازے کے مطابق کم و بیش پانچ سو روزانہ تھی ۔

اسمبلی برائے مذاہب عالم :

نیو جرسی ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ۱۵ نومبر سے ۲۱ نومبر ۱۹۸۵ء تک ایک اسمبلی برائے مذاہب عالم منعقد کی گئی ۔ اس کا اہتمام Unification Church کی جانب سے کیا گیا تھا اور اس میں دنیا کے مختلف ممالک سے ٦٨٠ کے قریب مندوبین نے شرکت کی ۔ ان مندوبین کا تعلق ایک درجن سے زیادہ مذاہب سے تھا ۔ اس اسمبلی کے منتظمین نے جو اغراض و مقاصد بیان کئے ہیں ان کی رو سے دنیائے انسانیت اس وقت مادہ پرستی ، لادینیت ، خدا سے بغاوت ، ظلم و تعدی کے جن امراض میں مبتلا ہے ان سے نجات دلانے کے لیے تمام مذاہب کو مل کر مشترکہ حکمت عملی وضع کرنی چاہیئے ۔ اس اسمبلی کے شرکاء ۱۲ سے زائد مختلف کمیٹیوں میں تقسیم ہو کر مذکورہ بالا مسائل کے مختلف پہلوؤں پر غور کرتے رہے ۔ ہر مندوب نے اپنے مذہبی عقائد کے حوالہ سے ان مسائل میں سے کسی ایک مسئلہ کے خاص پہلو پر روشنی ڈالی اور اپنے خیالات کو تحریری صورت میں پیش کیا ۔ خیال ہے کہ اس کانفرنس کی روئیداد اور اس میں پیش کئے جانے والے خیالات کا مختصر تعارف منتظمین کی طرف سے شائع کیا جائے گا ۔ اس اسمبلی کے کئی مشترکہ اجلاس بھی ہوئے جن میں

مختلف بڑے بڑے مذاہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے مذہبی ورثہ کا تعارف کرایا ۔ تقریباً ۷۰ مسلمان بھی اس اسمبلی میں شریک تھے جن کا تعلق مختلف ممالک سے تھا ۔ مشترکہ اجلاس میں مسلمانوں کی جانب سے پاکستان کے مشہور مفکر جناب اے ۔ کے ۔ بروھی نے اسلام کا نقطۂ نظر پیش کیا ۔ ان کے علاوہ پاکستان سے حسب ذیل اصحاب نے اسمبلی میں شرکت کی :

پروفیسر خورشید احمد ،

ڈاکٹر منظور احمد ،

ڈاکٹر افضل اقبال ،

ڈاکٹر یوسف عباس ہاشمی ،

ڈاکٹر انیس احمد ،

ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد کے رکن جناب محمد الغزالی نے بھی اس اسمبلی میں شرکت کی اور "Growing Profanity in our life,, — Impact of Secularity,, کے عنوان سے مقالہ پیش کیا ۔